Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

بدھ 18- اگست 1999ء - 5 جمادی الثانی 1420 ہجری - 18- ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 185

خدمتِ خلق

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کی عیال ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوقات میں سے وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کی عیال یعنی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔

(مشکوٰۃ باب الشفقہ والرحمۃ علی الخلق)

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب 31 جولائی 1999ء

خدام انگلستان کی رفاہی تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ کی شاندار خدمات

سیر الیون کی خانہ جنگی اور کسووو کے مہاجرین کے کیمپوں اور انکی آبادکاری میں بھرپور امداد و تعاون

ہندوستان میں اس سال 17 لاکھ سے زائد بیعتیں' ایک ہزار سے زائد نئی جماعتوں کا قیام' اتر پردیش میں 8 لاکھ نئے افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط سوم

مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کی تنظیم HUMANITY FIRST

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان نے ایک رفاہی تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ (یعنی انسانیت سب سے پہلے) بنائی ہے اس کے تحت سیرالیون کی خانہ جنگی کے شکار لوگوں کے لئے 70 ٹن وزنی امدادی سامان کا کنٹینر بھجوایا گیا یہ سامان جنگ شروع ہونے سے صرف ایک دن قبل مشن ہاؤس پہنچا۔ مشن ہاؤس والوں نے اس پر 40 دن گزارا کیا۔ سیرالیون میں 35 جماعتوں کو امداد مہیا کی گئی۔ اس تنظیم نے البانیہ پہنچ کر کوسووو کے مہاجرین کی امداد اس شاندار طریق سے کی کہ مقامی حکومت نے ایک مہاجر کیمپ کی کلیتہً ذمہ داری جماعت کے سپرد کر دی۔ چنانچہ ان کو خوراک مہیا کرنے کی ذمہ داری ادا کی گئی۔ اس کے بعد ان کو کوسووو واپس لے جانے کے لئے بسوں کا انتظام کیا گیا اور پھر کوسووو پہنچ کر ان کے تباہ شدہ مکانوں کی مرمت میں ہاتھ بٹایا گیا۔ ان سب خدمات کے علاوہ افریقہ اور دیگر ممالک کی امداد کے لئے ایک لاکھ پونڈ کی رقم بھی اس تنظیم نے پیش کی۔

جماعت جرمنی کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انہوں نے بھی امدادی سامان کوسووو کے مہاجرین کے لئے بھجوایا۔ بیلجیئم کی جماعت نے تین ٹرک البانیہ میں اسی مقصد کے لئے بھجوائے۔ جرمنی کے ایک امدادی وفد نے البانیہ پہنچ کر 50 ہزار مارک کا سامان ان مصیبت زدگان میں تقسیم کیا۔

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن بھی خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے فعال ہے افریقہ کے ممالک میں انہوں نے جا کر 82 آپریشن کئے۔ 30 کو مصنوعی ٹانگیں لگا دیں۔ حضور ایدہ اللہ نے ان ڈاکٹر صاحبان کے نام بھی بیان فرمائے جنہوں نے اہم خدمات انجام دیں۔

دعوت الی اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعوت الی اللہ کے میدان میں امسال جماعت احمدیہ کی غیر معمولی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا اجمالی ذکر تو ہو چکا ہے۔ لیکن اس میدان میں اللہ تعالیٰ کے ایسے غیر معمولی نشانات ظاہر ہوئے ہیں جن کا میں ملک وار ذکر کروں گا اور یہ آپ کے ایمان کی تقویت کا ذریعہ ثابت ہوں گے۔

ہندوستان

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے 1020 نئے مقامات پر جماعتیں قائم ہوئیں۔ ان میں سے 872 باقاعدہ طور پر نظام جماعت سے منسلک ہیں۔ نئی جماعتوں کے قیام کے لحاظ سے ہندوستان ساری دنیا میں سرفہرست رہا۔ 72 بنی بنائی بیوت الذکر جماعت کو مل گئیں۔ نئی بیوت کی تعمیر کا منصوبہ بھی ساتھ ساتھ جاری ہے۔ 14 نئی بیوت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی۔ دعوت الی اللہ کے 9 مراکز کا اضافہ ہوا۔ اب ان کی کل تعداد 83 ہو چکی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے میدان میں ہندوستان کی غیر معمولی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس سال (98-1999ء) ہندوستان میں نئے احمدی ہونے والوں کی تعداد۔

17 لاکھ 10 ہزار 344

جبکہ گزشتہ سال (97-1998) نئے احمدی ہونے والوں کی تعداد 6 لاکھ 49 ہزار 449 تھی۔

گویا کہ دگنے سے بھی زیادہ اضافہ ہے۔ الحمدللہ۔

مکرم منیر احمد خادم صاحب کا بیان:۔
ایک جگہ بڑی تعداد میں افراد احمدی ہوئے تو پاکستان سے ایک مولوی نے ایک شخص کو 15 روز کے لئے بھجوایا۔ ویزا لے کر دیا اور ساتھ 15 ہزار روپے بھی دیئے۔ اور کئی سارے حوالے بھی فوٹوسٹیٹ کر کے ساتھ دیئے اس نے ہندوستان آکر احمدی نومبایعین سے رابطہ کیا۔ مگر ناکامی پر ناکامی ہوتی چلی گئی۔ اپنی ناکامی پر ہر روز کئی ڈبیاں سگریٹ کی پھونک دیتا۔ لگتا تھا دماغی توازن چل گیا۔ باربار کہتا۔ مولوی نے ویزا لے کر دیا۔ 15 ہزار نقد دیئے۔ حوالے فوٹو سٹیٹ کرا کے دیئے مگر کوئی کام نہ آیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس مولوی کی بھی جوتیاں گھس گئی ہیں احمدیوں کو روکتے روکتے۔

مکرم محمد شفیع صاحب کرناٹک کی رپورٹ بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ایک جگہ مولویوں نے شدید مخالفت کی۔ ان کا جو لیڈر تھا اس نے اعلان کیا کہ وہ آئندہ جمعہ مخالفت میں بھرپور خطبہ دے گا۔ وہ جمعہ پڑھانے آ رہا تھا کہ راستے میں سکوٹر سے ٹکر ہو گئی اور وہیں فوت ہو گیا۔ سارے لوگ جنازے کے ساتھ گئے جنازہ لیجا رہے تھے کہ مخالفین کی ایک کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ سارے مخالفین شدید زخمی ہو گئے۔

مکرم منیر احمد صاحب خادم صدر خدام الاحمدیہ بھارت نے رپورٹ کا حوالے دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ضلع بیجاپور میں ایک شخص شدید مخالفت کرتا تھا۔ جہاں بھی جاتا مخالفت میں شدت اختیار کر جاتا تھا۔ اس کا بڑا اثر و رسوخ تھا لوگ بات ماننے پر مجبور بھی ہو جاتے تھے۔ اس کو ایک دفعہ کسی احمدی نے کہا کہ تمہیں وہ عذاب ہوگا جس سے ضیاء الحق بھی نہ بچ سکا تھا۔ وہ شخص 9 آدمیوں کے ساتھ گاڑی میں سفر کر رہا تھا گاڑی کی رفتار تیز تھی کہ ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس نے دروازہ کھول کر باہر چھلانگ لگا دی اور اس کا سر چکنا چور ہو گیا۔ باقی گاڑی کے افراد بچ گئے۔ علاقے میں شور پڑ گیا کہ ایک وہی مرا جو احمدیت کا دشمن تھا۔

قادیان کے گزشتہ جلسہ سالانہ میں دس ہزار نومبایعین نے شرکت کی۔ ایک زیر دعوت الی اللہ معمر بزرگ قافلے کے ساتھ گئے۔ قادیان میں نمازوں اور ذکر الٰہی کا ماحول دیکھ کر اس قدر متاثر ہوئے کہ واپس جا کر گاؤں کے سارے افراد کو اپنے ساتھ ملا کر احمدی کر لیا۔ ان کو خدا تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کی ایسی لگن عطا کی کہ اب تک 13 گاؤں ان کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہو چکے ہیں۔

ہماچل پردیش کے ایک دوست ہر ممکن مخالفت کیا کرتے تھے۔ وہ جلسہ سالانہ 1998ء پر قادیان گئے اور احمدی ہو کر لوٹے۔ وہ شخص جو شراب کا عادی تھا وہ پنجوقتہ نماز کا عادی بن گیا۔ ایک دشمن متکبر نے ان کو ذلیل کرنے کے لئے گالیاں دینا شروع کیں اور گندے الفاظ استعمال کئے۔ ان صاحب نے اس کو سمجھایا کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ میں گندگی کا جواب گندگی سے نہیں دے سکتا۔ لیکن وہ باز نہ آیا۔ آخر تنگ آ کر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تیرے منہ میں گند ڈال دے۔ وہ شخص اس وقت درخت پر چڑھا پتے کاٹ رہا تھا۔ وہاں سے وہ گرا تو سیدھا اس جگہ گرا جہاں پر گوبر پڑا ہوا تھا۔ اور گندگی سے اس کا منہ بھر گیا۔ اس کی بیوی جو درخت کے نیچے کھڑی تھی اس نے کہا کہ اسی وقت اس احمدی سے معافی مانگو۔

دعوت الی اللہ کرنے والے ایک گاؤں پہنچے اور امام مہدی کی آمد کا پیغام دیا۔ اور گاؤں والوں کو بیعت کرنے کو کہا۔ اس گاؤں میں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑھی لکھی باعزت عورت تھی اس نے کہا کہ میں ان کا ساتھ دوں گی۔ ساتھ ہی اس نے اپنی خواب سنائی کہ ایک ہفتہ قبل میں نے دیکھا کہ میں ایک راستے پر جارہی ہوں۔ راستے میں ایک گیٹ نظر آیا۔ دروازے کے اندر سے جھانک کر دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ جنت کا گیٹ ہے۔ وہاں

ہوئی تھیں اب آٹھ کا اضافہ ہوگیا ہے۔ ایک بت پرست دوست نے اپنے بت مربی سلسلہ کو دیئے اور کہا کہ ان کو پھینک دیں۔

غانا کا ایک ایمان افروز واقعہ

سنٹرل ریجن کے علاقے میں ایک مقامی داعی الی اللہ ہیں۔ انہوں نے ایک علاقے کے بارے

انگیز سلوک جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے الحمدللہ۔ ایک مقام پر دعوت الی اللہ کرنے کے لئے وفد پہنچا۔ وہاں کچھ دیر قبل بارش ہوتی رہی تھی۔ وفد نے مجلس کا اعلان کیا۔ عشاء کے وقت مجلس شروع ہوئی تو عالم یہ تھا کہ چاروں طرف گھٹا تلی کھڑی تھی کہ بارش اب ہو کہ اب ہو۔

نے بیعت کرلی۔ امیر صاحب آئیوری کوسٹ کی رپورٹ بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ایک علاقے میں ایک مخالف مولوی نے دعوت الی اللہ میں رکاوٹ ڈال دی اور مربیان ناکام واپس آگئے۔ اگلے سال پھر گئے تو وہی مولوی پھر اٹھ کھڑا ہوا۔ اہل علاقہ نے کہا کہ یہ لوگ اتنی دور سے آئے ہیں ایک دفعہ ان کی بات سن لینی چاہئے۔ تقریر کے اختتام پر بیعتوں کا سلسلہ شروع ہوا تو چار ہزار دو سو بہتر افراد نے بیعت کرلی۔ لوگوں نے مولوی صاحب کو کہا کہ آپ کیوں الگ ہو۔ تو اس نے بھی بیعت کرلی۔

119 نئی بیوت الذکر کی تعمیر

بیوت الذکر کی تعمیر میں غانا ساری دنیا میں سب سے آگے ہے

سفید پگڑی والے ایک بزرگ کھڑے تھے ان سے پوچھا کہ میں جنت میں داخل ہوسکتی ہوں تو اس بزرگ نے کہا کہ ہماری جماعت میں داخل ہو کر ہی داخل ہوسکتی ہو۔ عورت نے سوال کیا کہ جماعت کہاں ہے؟ بزرگ نے کہا کہ آنے والے ہیں۔ عورت نے کہا کہ میں تو آپ کی آمد کا انتظار کر رہی ہوں۔ عورت کے ساتھ گاؤں کے 245۔ افراد نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کر دیا۔

میں سوچا کہ اگر یہاں پر نومبایعین کے لئے بیت الذکر نہ بن سکی تو ان کی تربیت نہ ہو سکے گی چنانچہ انہوں نے اکیلے بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ ابھی تعمیر شروع ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہ شدید بیمار ہو کر لاعلاج ہو گئے۔ گھر والے

وفد کے اراکین نے اللہ کے حضور عاجزانہ درخواست کی کہ مولا کریم! ہم تیرے پیارے مہدی کا پیغام پہنچانے آئے ہیں۔ یہ بادل تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ ہماری اتنی مدد فرما کہ ہمیں پیغام پہنچانے کی مہلت دے دے اللہ کے فرشتوں نے

بیت الذکر تعمیر کرنے والے کو موت کے فرشتہ نے چھوڑ دیا۔ غانا میں بیت الذکر کی تعمیر کی برکت کا حیران کن واقعہ

صوبہ اترپردیش کی مثالی کارکردگی

مکرم محمد وسیم صاحب امیر صوبہ اترپردیش کو پانچ لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا۔ انہوں نے اسے پورا کرلیا تو مزید ایک لاکھ کا اور ٹارگٹ دیا گیا۔ پھر انہوں نے یہ بھی ٹارگٹ پورا کرلیا تو کہا گیا کہ سارے ہندوستان کا ٹارگٹ بھی اسی صوبے سے ہی پورا کیا جائے۔ چنانچہ بھارت کے صرف اس ایک صوبے سے ہونے والی بیعتوں کی تعداد

8لاکھ70ہزار سے تجاوز

کرگئی ہے۔

ان کو گھر لے آئے اور ان کی وفات کو قریب محسوس کر کے عزیزوں کو بلالیا گیا۔ محسوس ہوا کہ اب آخری وقت ہے سب لوگ مل کر دعا کریں۔ ان کی آخری حالت دیکھ کر ان کے بعض عزیز رو رہے تھے اور یہ نیم بیہوشی کے عالم میں تھے۔ کہ یکایک انہوں نے آنکھیں کھول دیں اور پوچھا کہ تم لوگ کیوں رو رہے ہو۔ عزیزوں نے بتایا کہ تم تو مرنے کے قریب پہنچ کر بے ہوش ہو گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میں جب بے ہوش ہوا تو میں نے ایک جوان قد آور شخص کو دیکھا اس سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ اس نے جواب دیا کہ میں ملک الموت ہوں اور تمہیں لیجانے کے لئے آیا

تمام پروگرام کے دوران بادلوں کو تھامے رکھا۔ کامیاب نشست کے بعد جب اراکین وفد اور دیگر افراد اپنی رہائش گاہوں پر پہنچے تو بارش شروع ہو گئی۔ اور ساری رات ہوتی رہی۔ صبح سات بجے بارش رک گئی تو وفد نے بیعتیں لینے کا کام شروع کیا اور اس علاقے میں تین ہزار 775 بیعتیں حاصل کیں۔ جونہی کام ختم ہوا تو بارش پھر سے شروع ہو گئی۔

آئیوری کوسٹ کے ایک شخص نے احمدیت کی مخالفت میں ایک ایک گھر کھٹکھٹایا۔ کمشنر تک سے جا کر ملا اور کہا کہ احمدی مربی کو باہر نکال دو۔ کمشنر نے کہا کہ میں احمدیوں کو نہیں روک سکتا تم نے

گاڑی خراب ہونے کی حکمت

دعوت الی اللہ کا ایک وفد مالی کی سرحد پر پہنچا۔ دعوت الی اللہ کی گئی مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ اگلے روز بھی کوشش ہوئی مگر ناکامی ہوئی۔ شہر سے نکلے ہی تھے کہ گاڑی خراب ہو گئی۔ گاڑی ٹھیک کروانے کے لئے واپس شہر آگئے۔ پھر دعوت الی اللہ کا پروگرام بنایا۔ مگر پھر کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ اتنے میں ایک پرانے احمدی دوست ابراہیم صاحب وہاں آپہنچے۔ ان کے میزبان سے بہت گہرے مراسم تھے۔ ابراہیم نے تفصیلی تعارف کروایا اور میزبان کو ایک بار پھر احمدیت سے روشناس کروایا۔ میزبان کو شرائط بیعت سنائی گئیں۔ وہ ہر شرط سنتے اور کہتے یہی تو خالص دین ہے۔ کہنے لگے آج سے میں احمدی ہوں۔ پھر ان پر گویا جنون کی کیفیت طاری ہو گئی پکڑ پکڑ کر لوگوں کو احمدی ہونے کے لئے لانے لگے۔ حتیٰ کہ سارا علاقہ احمدی ہو گیا۔

ایک گاؤں میں ایک شخص نے عجیب واقعہ سنایا۔ اس نے بتایا کہ بیس سال قبل وہ مرگی سے

آئیوری کوسٹ میں ایک ہزار ایک سو پچیس نئی جماعتوں کا قیام:

غانا

مغربی افریقہ کے ملک غانا میں دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غانا میں 129 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا 85 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔ 130 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے 119 نئی تعمیر ہوئی ہیں اور 11 بنی بنائی شامل ہو گئی ہیں غانا ساری دنیا میں بیوت الذکر کی تعمیر میں سب سے آگے ہے۔ یہ بڑی بڑی بیوت الذکر بھی بناتے ہیں اور خرچ کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ دو نئے دعوت الی اللہ کے مراکز بنے جن کی کل تعداد اب 79 ہو گئی ہے۔

یہاں پر ایک علاقے کے بادشاہ نے کہا کہ اب احمدیت قدم جمانے آچکی ہے۔ وولٹا ریجن میں بت پرستوں کا ایک ایسا علاقہ ہے جہاں کے بارے

ہوں۔ اس احمدی دوست نے کہا کہ ابھی میں نے کئی کام کرنے ہیں۔ میرا کام تو لمبا ہے میں نے ابھی بیت الذکر بنانی ہے۔ اس پر ملک الموت واپس چلا گیا۔ اس کے بعد یہ موصوف جلد ہی تندرست ہو گئے اور اب پوری تندہی کے ساتھ بیت الذکر کی تعمیر پر کمربستہ ہیں۔

آئیوری کوسٹ

1125 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی۔ ان

جانا ہے تو چلے جاؤ۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کا بیٹا کسی الزام میں پکڑا گیا۔ اس نے ہمارے مربیان کو پیغام بھجوایا کہ مجھے معاف کردیں اور کمشنر کے پاس میرے حق میں سفارش کردیں۔

آئیوری کوسٹ کے ناردرن ریجن کے ایک گاؤں میں احمدیوں نے پیغام بھجوایا کہ ہم فلاں وقت آئیں گے اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے۔ بعض نوجوان جو احمدیت سے سخت تعصب رکھتے تھے انہوں نے اعلان کردیا کہ اسلام دشمن

اس سال 473 چیفس اور 509 ائمہ احمدیت میں داخل ہو گئے

میں سے 998 مقامات پر نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔ 425 بنی بنائی بیوت الذکر مل گئیں۔ 14 ریجنز میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔ دعوت الی اللہ کے کل مراکز کی تعداد 21 ہے۔ اس سال 473 چیفس اور 509 ائمہ احمدی ہوئے۔

آ رہے ہیں۔ مربیان جب وہاں پہنچے تو غیر از جماعت امام مسجد کو سخت مخالف پایا۔ امام نے احمدیوں سے سوال کرنے شروع کئے تو انہوں نے بتایا کہ ہم آنحضرت ﷺ کے نام لیوا ہیں اگر آپ ہماری بات میں سے کسی بھی مرحلہ پر

شدید بیمار ہو گیا تھا۔ علاج ہوا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ کشفی حالت میں ایک بزرگ آئے۔ انہوں نے علاج کیا تو اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی۔ بزرگ نے بتایا کہ وہ امام مہدی ہیں۔ اس کے بعد ایک دفعہ بھی مرگی کا دورہ نہ پڑا۔ اس شخص نے کہا کہ

جتنی دیر دعوت الی اللہ کا کام ہوتا رہا بارش رکی رہی :آئیوری کوسٹ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت

میں کہا جاتا ہے کہ یہاں پادری بھی گھروں میں بت چھپا کر رکھتے ہیں۔ بہت خطرناک علاقہ ہے اس میں خدا کے فضل سے احمدیوں کو کامیابی ملی ہے۔ گزشتہ 70 سال میں یہاں صرف دو جماعتیں قائم

خدا کے فضلوں کی مثالیں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

بارش کے بارے میں اللہ کے فضلوں کا حیرت

دین حق کے خلاف کوئی بات پائیں تو وہیں ہمیں روک دیں۔ چنانچہ امام صاحب مان گئے۔ رات کو تقریر کے دوران آنحضرت ﷺ کے محاسن بیان فرمائے تو امام صاحب سمیت 1310۔ افراد

آپ کے آنے سے آج مجھے حقیقی طور پر امام مہدی مل گئے ہیں۔ اس کو حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی تو اس نے کہا کہ یہی بزرگ خواب میں اسے ملے تھے۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد شکر اللہ صاحب

میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں- ان کو دل سے سنو اور عمل کرو

ملفوظات حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی اہمیت

میری یہ حالت ہے کہ ملفوظات کی جلدیں ہمیشہ میرے سرہانے رکھی ہوتی ہیں (حضرت خلیفہ ثالث)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ملفوظات اور تحریریں وہ آسمانی خزانہ اور لازوال دولت ہے جو قرنوں صدیوں سے پوشیدہ چلی آرہی تھی اور جسے ظاہر اور دنیا میں تقسیم کرنا مسیح موعود کے ذریعے سے مقدر تھا- اور خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق آپ کے ذریعے سے انہیں ظاہر کر دیا جیسا کہ آسمانی نوشتوں میں پیشگوئی کی گئی تھی-

سیدنا حضرت مسیح موعود کی تحریرات، تقاریر اور ارشادات اس وقت کئی شکلوں میں ہمارے سامنے ہیں جن کی تقسیم کچھ یوں ہے-

اول ایک تو وہ کتب ہیں جو حضور نے اپنے قلم معجز رقم سے خود تحریر فرمائیں-

دوئم دوسرے وہ مسحور کن نظمیں ہیں جو حضور نے عربی یا فارسی یا اردو میں لکھیں- ان کی ایک اپنی خصوصیت اور جداگانہ شان ہے ہر وہ مضمون جو حضور نے اپنی کتب میں شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے اسے اختصار کے ساتھ اور اشارۃ حضرت اقدس نے ان نظموں میں ادا فرما دیا ہے-

سوئم اس کے علاوہ خطوط اور اشتہارات کا وسیع سلسلہ ہے جو اپنی ذات میں علم و معرفت کا ایک بھاری گنجینہ ہے-

چہارم اور ایک بہت بڑا خزانہ اس سلسلہ میں آپ کے ملفوظات کا ہے جو حقائق و معارف کا انمول خزانہ ہے- اسی کی اہمیت پہ روشنی ڈالنا مضمون کا اصل مقصد ہے-

ملفوظات کا مفہوم

ملفوظات ملفوظ کی جمع ہے جس کا مطلب ہے بزرگوں کی کہی ہوئی بات یعنی بزرگوں کے اقوال وغیرہ-

یہاں ملفوظات سے مراد حضرت اقدس مسیح موعود کا وہ پاکیزہ کلام ہے جو آپ نے کسی مجمع میں یا مجلس یا سیر وغیرہ میں بطریق تقریر یا گفتگو ارشاد فرمایا یعنی ملفوظات حضرت اقدس کی تقاریر اور مجالس کے دوران مقدس گفتگو کا مجموعہ ہے ان میں آپ کی زندگی کے ایمان افروز واقعات، نومبائعین کو نصائح، آپ کی سیرۃ اور احمدیت کی تاریخ کے اہم واقعات کی تفصیل بھی بیان کی گئی ہے-

روحانی اور دینی و تربیتی نقطہ نگاہ سے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات کا مطالعہ بہت ہی فائدہ مند ہے- خشک منطقی اور فلسفیانہ دلائل کی نسبت جو تاثیر خدا نے روحانی لوگوں کے اقوال وغیرہ میں رکھی ہے وہ محتاج بیان نہیں حضرت مسیح موعود کے ملفوظات بھی اس ذیل میں آتے ہیں- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں-

"اس میں کچھ شک نہیں کہ زبانی تقریریں جو سائلین کے سوالات کے جواب میں کی گئیں یا کی جاتی ہیں یا اپنی طرف سے محل اور موقع کے مناسب کچھ بیان کیا جاتا ہے یہ طریق بعض صورتوں میں تالیفات کی نسبت نہایت مفید اور موثر اور جلد تر دلوں میں بیٹھنے والا ثابت ہوا ہے.... عام قاعدہ انبیاء کا یہی تھا کہ ایک محل شناس لیکچرار کی طرح ضرورتوں کے وقتوں میں مختلف مجالس اور محافل میں ان کے حال کے مطابق روح سے قوت پا کر تقریریں کرتے تھے- مگر نہ اس زمانہ کے متکلموں کی طرح جن کو اپنی تقریر سے فقط اپنا علمی سرمایہ دکھلانا منظور ہوتا ہے.... بلکہ انبیاء نہایت سادگی سے کلام کرتے اور جو اپنے دل میں ابلتا تھا وہ دوسروں کے دلوں میں ڈالتے تھے ان کے کلمات قدسیہ عین محل اور حاجت کے وقت پر ہوتے تھے اور مخاطبین کو شغل یا افسانہ کی طرح کچھ نہیں سناتے تھے بلکہ ان کو بیمار دیکھ کر اور طرح طرح کے آفات روحانی میں مبتلا پا کر علاج کے طور پر ان کو نصیحتیں کرتے تھے یا حجت قاطعہ سے ان کے اوہام کو رفع فرماتے تھے اور ان کی گفتگو میں الفاظ تھوڑے اور معانی بہت ہوتے تھے سو یہی قاعدہ یہ عاجز ملحوظ رکھتا ہے-"

(فتح اسلام- روحانی خزائن جلد 3 ص 15)

موضوع کی اہمیت

حضور کے وہ ارشادات و فرمودات جو ملفوظات کی دس جلدوں (جدید ایڈیشن میں پانچ جلدوں) کی شکل میں ہمارے سامنے ہیں ان کے پڑھنے کا اپنا ایک مزہ اور اپنا ایک لطف ہے ان کا مطالعہ کرتے وقت بالکل یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بیٹھے ہوئے ہیں اور حضور بہت دلنشیں انداز میں مختلف موضوعات اور مختلف مسائل پر گفتگو فرما رہے ہیں- حاضرین میں سے کوئی ایک بات پوچھتا ہے حضور جواب دیتے ہیں- کسی کے دل میں کوئی شبہ پیدا ہوتا ہے- حضور کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم ہو جاتا ہے اور حضور رفع شک کی خاطر اس کے متعلق تقریر شروع فرما دیتے ہیں- الغرض ملفوظات کا مطالعہ کرتے وقت ایک قاری پر عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور اسے یوں محسوس ہونے لگتا تھا کہ گویا ایک اور ہی عالم میں پہنچا ہوا ہے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

"شریعت کی کتابیں حقائق اور معارف کا ذخیرہ ہوتی ہیں لیکن حقائق و معارف پر کبھی پوری اطلاع نہیں ملتی جب تک صادق کی صحبت، صدق اور اخلاص سے نہ کی جائے اس لئے قرآن شریف فرماتا ہے (-) اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اتقاء کے مدارج کامل طور پر کبھی حاصل نہیں ہو سکتے جب تک صادق کی معیت اور صحبت نہ ہو-"

(ملفوظات جلد 3 ص 221)

یہ ملفوظات ان پُر معارف مجالس کی تحریری روداد ہیں جن میں حضور سامعین کی فکری نہج اور ان کی ذہنی اور فکری الجھنوں کو ملحوظ رکھ کر مختلف مسائل پر گفتگو فرمایا کرتے تھے- ایک جگہ حضور نے فرمایا ہے کہ

"میرے پاس آکر لمبا عرصہ رہا کرو کیونکہ میں ایک ہی وقت میں ہر ایک کی فکری نہج اور ضرورت کے مطابق بات نہیں کر سکتا اور نہ عملاً کسی انسان کے لئے ممکن ہے میں ایک وقت میں کسی کی ذہنی کیفیت کے مطابق بات کر رہا ہوتا ہوں اور دوسرے وقت میں کسی اور شخص کی ذہنی کیفیت کو ملحوظ رکھ کر بات کر رہا ہوتا ہوں- اگر کوئی شخص چند گھنٹے ہی میری صحبت میں رہے اور پھر چلا جائے تو اس امر کا امکان ہے کہ اس کی ذہنی و فکری الجھنیں دور نہ ہوں لیکن اگر تم یہاں آکر لمبا عرصہ رہو گے تو تمہیں ایسے مواقع ضرور میسر آجائیں گے کہ جب میں تمہاری اپنی فکری نہج کے مطابق بات کر رہا ہوں گا اس طرح تمہاری اپنی ذہنی الجھنیں دور ہو جائیں گی اور تم اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال ہو کر اپنے گھروں کو واپس جاؤ گے-"

(ملفوظات جلد اول ص 90)

تو ملفوظات جو حضور کے ایسے ہی پر معارف ارشادات پر مشتمل ہیں ان کا اپنا ایک مزہ، ان کی اپنی ایک جداگانہ شان ہے- اور وہ بڑا ہی عجیب مزہ اور بہت ہی نرالی شان ہے جو کہ لفظوں میں بیان نہیں کی جا سکتی ہاں صرف مطالعہ کر کے محسوس کیا جا سکتا ہے-

یہ جو الفضل اور دوسرے جماعتی رسالہ جات وغیرہ میں بعض اوقات چھوٹے چھوٹے فقرے شائع ہوتے ہیں وہ اکثر و بیشتر انہی ملفوظات ہی سے لئے جاتے ہیں- پس ہر وہ احمدی گھرانہ جس میں احمدیت کے ساتھ محبت اور اخلاص پایا جاتا ہے کتب حضرت مسیح موعود کے علاوہ ملفوظات کا موجود ہونا بھی از حد ضروری ہے ان سے بچے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ ایک چھوٹی عمر کا بچہ جو عبارت پڑھنا جانتا ہے وہ اس قابل ہوتا ہے کہ ملفوظات کے ایک بڑے حصہ کو سمجھ سکے- جس طرح ہر احمدی کے دل میں حضرت مسیح موعود سے محبت کا جذبہ موجزن ہے ایسا ہی جذبہ ہر ایک کے دل میں حضور کی بیش بہا کتب اور ارشادات سے محبت کا جذبہ بھی موجزن ہونا چاہئے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

"پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گویا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے کی ہیں ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو" (ملفوظات جلد اول ص 95)

ملفوظات اور فقہی مسائل کا حل

حضرت مسیح موعود کی ملفوظات کا مطالعہ کرنے سے بہت سے فقہی مسائل کا حل مل جاتا ہے- بہت سے ایسے چھوٹے چھوٹے مسائل ہیں جن کے بارے میں ہمارے ذہن میں سوال پیدا ہوتے ہیں- حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کے لئے حکم و عدل بنا کر بھیجا ہے آپ کے فیصلے قطعی اور حتمی ہیں- اور حضور کے یہ فرمودات ہمارے ایمان میں اضافہ کا باعث ہیں- نیز ملفوظات میں ایسی بہت سی رسومات و بدعات کا ذکر بھی موجود ہے جن کی اصل شریعت میں موجود نہیں اور رسول مقبول ﷺ کی مبارک حیات میں ان کا کوئی ذکر اور ثبوت ہمیں نہیں ملتا- لیکن بعد زمانہ کے باعث وہ رائج ہوئیں بلکہ یہ بے جا نہ ہو گا کہ دین کو صرف ان چند رسوم و بدعات کا مجموعہ سمجھ لیا گیا اور دین حق عملاً مفقود نظر آنے لگا- چنانچہ ان رسوم و بدعات کے بارے میں حضور کے فتاویٰ اور بعض دوسرے مسائل کے حل کو جو روزمرہ زندگی میں ہمیں درپیش ہیں اور جن کا جاننا ہمارے لئے ضروری ہے اس کے لئے ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود کا مطالعہ انتہائی ناگزیر ہے- ان کے مطالعہ سے بے شمار مسائل کا حل مل جاتا ہے-

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-

"قرآن پڑھو اور اس پر غور کرو اس کے لئے حضرت مسیح موعود کا لٹریچر بھی موجود ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر میری تفسیر اور مضامین بھی ہیں ان کو بار بار پڑھو تم دنیوی علوم کے بھی استاد بن جاؤ گے۔"

(الفضل 14۔ اپریل 1948ء)

ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ملفوظات کے مطالعہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اپنی تو یہ حالت ہے کہ ملفوظات کی جلدیں ہمیشہ سرہانے رکھی رہتی ہیں اور ضروری اور فوری کاموں سے ذرا فرصت ہوتی ہے تو انہیں پڑھنا شروع کر دیتا ہوں کتاب کھولنے کی دیر ہوتی ہے کہ ایک جہان آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے کہیں دعا کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے کہیں عیسائیت کے رد میں دلائل بیان ہو رہے ہیں کہیں استغفار کی اہمیت ذہن نشین کرائی جا رہی ہے' کہیں جماعت کو ایک رنگ میں نصیحت کی جا رہی ہے کہیں دوسرے رنگ میں نصائح ہو رہی ہیں جس طرح ایک گلہ بان اپنی بھیڑوں کے گلہ پر ہر سمت اور ہر طرف نگاہ رکھتا ہے کہ کوئی ادھر نہ بھٹک جائے اور کوئی ادھر نہ بھٹک جائے اس طرح یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضور نے ہر قسم کی نیکیوں پر نگاہ رکھی ہوئی ہے اور گھیر گھیر کے حضور نے انہیں ایک چھوٹی سی جگہ میں ہمارے لئے محفوظ کر دیا ہے۔ اور جب ملفوظات کی شکل میں یہ نیکیاں یکجائی طور پر ہمارے سامنے آتی ہیں تو ہم ان سے بڑا ہی لطف اٹھاتے ہیں یہ وہ بیش بہا خزانہ ہے جس سے ہماری نسلیں قیامت تک روحانی حظ اٹھاتی رہیں گی (انشاء اللہ)

(تقریر اجتماع انصار اللہ 3 نو...

ملفوظات اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

ملفوظات کی بے انداز اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تقریباً ہر خطبہ میں ہمارے دلوں کو گرمانے کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ملفوظات اور ارشادات پڑھ کر سناتے ہیں آپ اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات میں استعمال ہونے والا لفظ لفظ بہت برمحل پر حکمت اور علم و عرفان سے پر ہوتا ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ آپ کی باتوں اور تحریروں کو غور اور تدبر سے پڑھا کرے جتنا کوئی غور و فکر سے کام لیتے ہوئے آپ کی تحریروں اور ملفوظات کو پڑھے گا اتنے ہی زیادہ آبدار موتی اسے حاصل ہوں گے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ملفوظات ہیں وہ پڑھنے چاہئیں۔ آپ شام کے وقت مجلس میں بیٹھتے تھے کوئی دیہاتی آیا ہوتا یا کسی مذہب کا کوئی عالم آیا ہوتا ان سے بے تکلف گفتگو ہوتی تھی اس گفتگو کی سطح تک ہر ذہن بآسانی پہنچ سکتا ہے اس کے سمجھنے کے لئے بہت بڑے علم کی ضرورت نہیں یہ روزمرہ کی گفتگو ہر قسم کے لوگ بیٹھے ہوتے ہیں آدمی سادہ زبان میں بات کرتا ہے اور ایک بے تکلف طبیعت کا اظہار ہے۔ کسی شخصیت کو سمجھنا ہو تو اس کی روزمرہ کی گفتگو کا مطالعہ کرنا چاہئے کیونکہ وہ سب سے زیادہ بے تکلف اپنی گفتگو کے دوران ہوتا ہے جب علماء کتابیں لکھتے ہیں تو وہ اپنے اوپر خاص مزاج طاری کرتے ہیں خاص لوگوں کو مخاطب کرتے وقت ایک خاص کیفیت پیدا کرتے ہیں جس قسم کا مخاطب ہو اس قسم کی کیفیت پیدا کی جاتی ہے اس میں آدمی کا بے تکلف تعارف نہیں ہو سکتا لیکن جب کوئی ملفوظات کہہ رہا ہو' بے تکلف اور کھلم کھلا باتیں کر رہا ہو۔ کسی نے سوال کر دیا اور کسی نے کوئی اس کا جواب دے دیا ہے تو اس کی اصل فطرت اس وقت کھل کر سامنے آجاتی ہے اس لئے ملفوظات مطالعہ کے لئے بڑے دلچسپ ہیں میرے خیال میں جماعت اس طرف زیادہ توجہ نہیں دے رہی باقاعدہ علمی کتابیں پیش کرتی ہے حالانکہ ایک نئے آنے والے کے لئے ملفوظات بہت بہتر تعارف پیدا کر سکتے ہیں۔"

(الفضل 9۔ مارچ 83ء)

پس ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ حضرت اقدس کے ملفوظات اور تحریرات وغیرہ کا بغور مطالعہ کریں اور نہ صرف مطالعہ کریں بلکہ ان میں جو زریں نصائح اور تعلیمات بیان فرمائی ہیں ان پر عمل کریں اور ان انوار کو اپنے اندر جذب کریں۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو ہماری مثال ایسی ہے مثلاً کوئی شخص ایسے اعلیٰ درجہ کے مکان میں داخل ہو جس کی کوئی نظیر نہ ہو مگر داخل ہوتے ہی آنکھیں بند کر لے تو ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ وہ اس مکان کی خوبصورتی کو نہ تو دیکھ سکتا ہے اور نہ اس سے کچھ لطف اٹھا سکتا ہے پس یہی حال ہے ایسے انسان کا جو سلسلہ میں داخل ہو اور ان حقائق و معارف سے فائدہ نہ اٹھائے۔ اس سلسلہ میں رفقاء حضرت مسیح موعود کا نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے

ملفوظات کا کرشمہ

رفقاء حضرت مسیح موعود مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الاول' حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی' حضرت صاحبزادہ عبداللطیف' حضرت مولوی شیر علی اور دوسرے سینکڑوں رفقاء کی زندگیوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے پیش کردہ انوار کو اپنے اندر اس حد تک جذب کیا کہ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے بھی اس دنیا سے مختلف نظر آتے تھے ایسا کیوں ہوا؟ اس لئے کہ انہوں نے آپ کے ارشادات کو اپنے کانوں سے سنا آپ کی تحریرات کو پڑھا اس طرح وہ لوگ باخدا انسان بن گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"جن لوگوں نے حضرت اقدس کو قبول کیا اور حضور کی صحبت میں رہے وہ بعد میں آنے والوں کے لئے استاد اور نمونہ کے طور پر ہیں اگر لوگ ان کی اتباع کریں گے تو یہ خدا کا حکم ہے اور اگر ان کی حقارت کریں گے تو تقویٰ کے درجات میں ترقی نہیں کر سکیں گے۔"

(الفضل 27 نومبر 1919ء)

ملفوظات مردہ دلوں کے لئے آب حیات

تاثرات بنت عزیز ملک مولا بخش صاحب گورالی

مندرجہ ذیل تاثرات کی راقمہ اگست 1906ء میں مع اپنے والدین اور سسرال کے ساتھ قادیان آئیں لکھتی ہیں۔

"میرے خسر ایک سخت موذی مرض میں مبتلا تھے جس کے واسطے لاکھوں دوائیں' ہزاروں دعائیں کئی تعویذ گنڈے کرائے مگر ذرا بھی افاقہ نہ ہوا میرے والد صاحب نے ان کا ذکر حضرت صاحب سے کیا آپ نے فرمایا کہ خدا سے رو رو کر دعائیں مانگو انشاء اللہ بیماری رفع ہو جائے گی' آپ نے تھوڑی سی تقریر نماز پر فرمائی اور ارشاد کیا کہ اگر تم سچے دل سے نمازیں پڑھو تو تم سے کوئی بھی گناہ نہ ہو سکے گا۔"

"بخدا دل اس وقت موم ہو کر پگھلا جاتا تھا اور وہ باتیں دل پر نقش ہوتی جاتی تھیں۔"

واقعی اے مسیح موعود تو نے مردوں کو زندہ کر دیا۔

ایک دوسری ملاقات کا ذکر کچھ یوں کرتی ہیں کہ ہم حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میری ساس بھی ساتھ تھیں حضرت صاحب کتاب لکھ رہے تھے اسے چھوڑ دیا اور ہماری طرف مخاطب ہو کر ایسی جامع تقریر کی جو ہمیشہ کے واسطے یاد رکھنے کے قابل ہے اور جو زریں حروف سے لکھ کر ہر وقت سامنے رکھنے والی ہے فرمایا۔

"تمام چیزیں حرام کھانی گناہ ہیں مگر غصہ جو کہ حرام ہے اس کا کھانا ثواب میں داخل ہے۔ ہمارے مخالف ہمیں گالیوں کے لمبے خط لکھ بھیجتے ہیں جس کو پڑھ کر ہم یہی دعا کر دیتے ہیں کہ خدا تمہیں ہدایت دے۔ جب لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اس کے ہاتھ میں دو چابیاں ہوتی ہیں ایک صلح کے دروازہ کی دوسری لڑائی کے دروازہ کی۔ جس دروازہ کو چاہے کھول سکتی ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ جنہوں نے صلح کا دروازہ کھولا.... سخت ہی بدبخت ہیں وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو ان کے والدین سے برگشتہ کرنے کی تجویزیں کرتی ہیں ان کو کبھی فلاح دارین نصیب نہیں ہو گی"

حضرت جی کی اس موثر اور پرزور تقریر سے سارا جسم کانپ گیا اسی وقت سے اپنے دل میں عہد کر لیا کہ جہاں تک ممکن ہو سکے گا ان کی فرمانبرداری سے گریز نہیں کروں گی۔

(تاثرات قادیان ص 193 از ملک فضل حسین صاحب)

بے شک یہ سچی بات ہے کہ عطار کی دوکان پر بیٹھیں گے تو خوشبو سے کپڑے مہک جاویں گے اگر لوہار کی دوکان پر بیٹھیں گے تو کپڑے کوئلہ کے دھوئیں سے سیاہ ہو جائیں گے ساتھ ہی چنگاریوں سے جل جائیں گے۔ خدا کے مامور روز روز دنیا میں نہیں آتے یہ موقعے قسمت سے ملتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ارشاد حضور "جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا جو مجھے دیا گیا وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کے مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا....." (ازالہ اوہام)

ملفوظات کی افادیت

(1) حقائق و معارف سے لبریز ارشادات اور تحریرات کے مطالعہ سے ایک سعادت مند انسان کو حقیقت حال سے بخوبی آگاہی ہو جاتی ہے۔

(2) ملفوظات کے مطالعہ کے بعد انسان میں جوش دلیری اور جرأت ایمانی پیدا ہو جاتی ہے۔

(3) دعوت الی اللہ کے لئے ہر احمدی کے لئے ملفوظات کا مطالعہ انتہائی مفید ہے۔

(4) ملفوظات کا ہر احمدی گھرانے میں ہونا تربیتی اور دعوتی نقطہ نگاہ سے بے حد مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

(5) ان میں وہ تریاق بھرا ہوا ہے جو دشمنان دین کے زہر کا مداوا ہے۔

(6) مردہ دلوں کے لئے ملفوظات کا مطالعہ واقعی آب حیات کا کام دیتا ہے۔

(7) ملفوظات کے پڑھنے سے ایک پاک تبدیلی انسان کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ اور تزکیہ نفس کا موقع ملتا ہے۔

(8) ملفوظات میں قصہ کہانیاں نہیں بلکہ وہ مفید عالم باتیں ہیں کہ جن پر واقعی آج دین کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔

مختصر یہ کہ انہی میں وہ گرانبہا علم کلام موجود ہے کہ جس نے دین کے مخالفوں کے ولولے خاک میں ملائے ان کی ہمتیں پست کر دیں اور کمریں توڑ کر رکھ دیں۔ ہاں ان میں وہ روشنی وہ نور ہے کہ جس کو لے کر آج ظلمت کدۂ مغرب کو منور کیا جا سکتا ہے انہیں میں وہ آسمانی معارف اور قرآنی حقائق موجود ہیں کہ جن کو لے کر مغلوب کو غالب اور فاتح کو مفتوح بنایا جا سکتا ہے۔ ان میں بہت سے امور ہیں جو علم میں ترقی کا موجب ہیں پھر معرفت کی باتیں اور نصائح اور اخلاقی باتوں کا بیان ہے۔ گویا علم و معرفت کا ایک دریا ہے جس کے فقرہ فقرہ سے ہر علمی حیثیت کا شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا کہ

"یہ ایک عارف باللہ کا کلام ہے.... خصوصاً آپ کے ملفوظات کو جس کا ایک فقرہ ہی انسان کی ساری زندگی میں پاک تبدیلی کرنے کا موجب ہو جاتا ہے۔" (الفضل 4 مئی 98ء)

ملفوظات جدید علم کلام کا بہترین ذخیرہ

بلا مبالغہ نہایت یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

جماعت احمدیہ بلجیم کا ساتواں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت ہائے احمدیہ بلجیم کا ساتواں جلسہ سالانہ 25 تا 27۔ جون 1999ء بروز جمعہ' ہفتہ و اتوار بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم ہبتہ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے حضور ایدہ اللہ کی نمائندگی فرمائی۔ آپ کے ساتھ ہالینڈ سے مکرم عبدالحمید صاحب بھی تشریف لائے۔

جلسہ کی تیاری

جلسہ سالانہ کے امور کی بہترین انجام دہی کے لئے جلسہ سے کافی پہلے مختلف شعبہ جات کی ذمہ داریاں تقسیم کر دی گئیں۔ جلسہ سالانہ کے انعقاد سے تقریباً ایک ماہ قبل ہی چھوٹے بڑے وقار عمل مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں ہونے شروع ہو گئے۔ بعض خدام کو باقاعدہ اور متواتر کام کرنے کی توفیق ملی۔ بعض اوقات بیرون از برسلز کی جماعتوں کے خدام بھی وقار عمل کے لئے تشریف لاتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ گاہ کی تیاری

امسال بھی بڑی مار کی لگائی گئی جسے جلسہ سے تین دن قبل ہی لگایا گیا تھا۔ امسال بیت السلام کے داخلہ پر استقبالیہ گیٹ بھی بنایا گیا تھا جو ہر ر[illegible]ر کے لئے توجہ کا باعث تھا کہ یہاں کوئی فنکشن ہے۔

نماز جمعہ محترم ہبتہ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے درود شریف کی برکات اور اہمیت کو بیان کیا۔ یہ خطبہ آپ نے اردو اور ڈچ زبان میں دیا۔ نماز جمعہ کے بعد تمام احباب و خواتین نے MTA پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ براہ راست دیکھا اور سنا۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس سے قبل لوائے احمدیت اور بلجیم کا قومی جھنڈا لہرایا گیا۔ مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم امیر صاحب بلجیم نے بلجیئم کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔ اس سہ روزہ جلسۂ سالانہ میں کل پانچ اجلاسات ہوئے۔ افتتاحی اجلاس چار بجے سہ پہر مکرم امیر صاحب ہالینڈ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بلجیم نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد محترم عبدالحمید صاحب آف ہالینڈ نے ڈچ زبان میں تربیتی امور پر تقریر کی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر محترم عزیز احمد صاحب بھٹی نے سیرت النبیؐ (قیام صلوٰۃ) کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور یوں افتتاحی اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

بچوں کی کلاس

محترم امیر صاحب ہالینڈ کے ساتھ بچوں کی کلاس بھی ہوئی جس میں بچوں نے تلاوت اور نظموں کے علاوہ مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ پہلے دن کا یہ آخری پروگرام تھا۔ اس کے بعد رات کا کھانا ہوا اور مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں۔

دوسرا دن ہفتہ 26 جون

دن کا آغاز نماز تہجد کی ادائیگی سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس حدیث ہوا۔ آج پہلا اجلاس بنگلہ زبان میں ہوا۔ بنگلہ بولنے والے احمدیوں کے علاوہ دو غیر از جماعت بنگلہ دیشی اور بعض دوسرے احباب بھی اس اجلاس میں شامل ہوئے۔ اس اجلاس کی صدارت محترم انعام اللہ صاحب کوثر نے کی جو ہالینڈ سے تشریف لائے تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد "دعوت الی اللہ کی اہمیت" اور "بنگلہ دیش کے ابتدائی احمدیوں کی قربانیوں" کے موضوعات پر بالترتیب این اے شمیم صاحب اور توحید الحق صاحب نے تقاریر کیں۔ دوسرے اجلاس کی صدارت محترم عبدالحمید صاحب آف ہالینڈ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے "دعوت الی اللہ ہماری بقا کا راز" کے موضوع پر تقریر کی اور محترم منیر احمد صاحب بھٹی نے "قرآنی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔

فرنچ دعوت الی اللہ کا پروگرام

فرنچ بولنے والے مہمانوں کے ساتھ پروگرام ساڑھے بارہ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور مہمانوں کے سامنے احمدیت کے بارہ میں تعارف پر مشتمل تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم امیر صاحب بلجیئم نے کی۔ مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے سوالات کے جواب دیئے۔ یہ مجلس سوا دو بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے سے قبل اور دوران ان کے تاثرات بھی ریکارڈ کئے گئے۔ مہمانوں کی تعداد 33 رہی۔ ان میں بلجین۔ افریقن اور عرب شامل تھے۔ ان میں برسلز کے ایک علاقہ کے میئر کے 2 نمائندے اور ایک وکیل بھی شامل تھے۔

ایک راہ گزرتی بلجین خاتون بیت السلام کے استقبالیہ گیٹ اور مشن کے احاطہ میں اجلاس کی رونق دیکھ کر خود ہی تشریف لے آئیں۔ اس وقت فرنچ سوال و جواب پروگرام میں شامل ہونے والوں کو کھانا پیش کیا جا رہا تھا۔ کھانے کے بعد مربی سلسلہ نے انہیں جماعت کا تعارف کروایا مختلف سٹالز دکھائے۔ بک سٹال اور نمائش دیکھی۔ اس خاتون نے فرنچ ترجمہ والا نسخہ قرآن مجید اور 3۔4 دیگر کتب خریدیں اور کافی دیر تک رک کر جلسہ کے پروگرام کو دیکھا۔

فلیمش پروگرام

یہ پروگرام ہبتہ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب ہالینڈ نے مہمانوں کے سامنے احمدیت کے بارہ میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ سوالات کے جوابات محترم عبدالحمید صاحب آف ہالینڈ اور محترم امیر صاحب ہالینڈ نے دیئے۔ یہ مجلس بھی ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہی۔ مہمانوں میں بلجین عرب اور افریقن دوست شامل تھے۔ ان کی تعداد 18 تھی۔ مہمانوں میں ہمارے علاقہ Dilbeek کے میئر

Mr Steafan Plateau

اور انسپکٹر پولیس بھی شامل تھے۔ پروگرام کے بعد میئر سمیت مہمانوں کے تاثرات بھی ریکارڈ کئے گئے اور بعد میں ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ مشن ہاؤس میں دونوں پروگراموں کے مہمانوں کو ایم ٹی اے بھی دکھایا گیا اور نمائش بھی دکھائی گئی۔ فوڈ سٹال اور بک سٹال دکھایا گیا۔ بعض مہمانوں نے کتب بھی خریدیں۔

اردو مجلس سوال و جواب

رات کے کھانے کے بعد اردو میں سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔ محترم نصیر احمد شاہد صاحب مربی بلجیم نے احباب جماعت اور لجنہ کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جواب دیئے۔ یہ پروگرام گھنٹہ بھر چلتا رہا۔ اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئی۔

تیسرا دن 27 جون بروز اتوار

تیسرے اور آخری دن کا آغاز بھی نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس حدیث سے ہوا۔

اجلاس اول کی صدارت محترم منیر احمد صاحب بھٹی نے کی۔ اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ نظم کے بعد اس اجلاس میں بھی دو تقاریر ہوئیں۔ جو محترم مظفر احمد خان صاحب اور محترم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب نے بالترتیب "احمدیت پر اعتراضات کے جواب" اور "مصلح آخر الزماں" کے موضوع پر کیں۔ اس کے بعد دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر اور عصر کا وقفہ ہوا۔

اختتامی اجلاس

ظہر اور عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ یہ اجلاس محترم ہبتہ النور صاحب فرحاخن امیر جماعت ہالینڈ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب بلجیم نے تقریر کی۔ بعد ازاں اختتامی خطاب محترم امیر صاحب ہالینڈ نے کیا۔ اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔ اور یوں جماعت ہائے احمدیہ بلجیم کا ساتواں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ شعبہ رجسٹریشن کے مطابق مہمانوں سمیت جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 445 رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جولائی 99ء)

اپنے اوقات کو صحیح طور پر گزارو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے تمہیں ہوشیار کر دیا ہے اب تم اپنے دلوں کو مضبوط کرو اور آنے والے خطرات کے لئے تیاری کرو۔ وہ تیاری اس طرح ہو سکتی ہے کہ تم اپنے اوقات کو صحیح رنگ میں گزارو۔ اور زیادہ سے زیادہ (دعوت الی اللہ) کرو۔ زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کرو۔..... زلزلہ اور اس طرح کی دیگر مصیبتوں کے پڑنے پر یا جلسوں اور جلوسوں کے مواقع پر تمہیں کم از کم بوائے سکاؤٹس یا ریڈ کراس جتنا نمونہ تو دکھانا چاہئے۔ حالانکہ اصل میں تو ان سے سینکڑوں گنا زیادہ اعلیٰ نمونہ دکھانا چاہئے۔ واضح رہے کہ خدمت خلق سے میری مراد محض احمدیوں یا مسلمانوں کی خدمت نہیں۔ بلکہ بلا امتیاز مذہب و ملت خدا کی ساری مخلوق کی خدمت مراد ہے حتیٰ کہ اگر دشمن بھی مصیبت میں ہو تو اس کی بھی مدد کرو یہ ہے خدمت خلق کا صحیح جذبہ۔

رُوح اور جسم کی مضبوطی کی طرف توجہ کرو

اپنے آپ کو ایسے مقام پر کھڑا کرو جس کے بعد تمہیں یقین ہو جائے کہ تم ہرگز بزدلی نہیں دکھاؤ گے اس کے لئے تیاری کرو۔ مگر یہ تیاری (دینی) طریق کے مطابق ہونی چاہئے۔ ایسی تیاری کرنے کے دنیا میں دو ہی طریق ہیں۔ ایک یہ کہ جسموں کو مضبوط بنایا جائے۔ اس کی مثال نپولین' ہٹلر' چنگیز خان اور تیمور سے مل سکتی ہے۔ اور ایک تیاری روح کی مضبوطی اور پاکیزگی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ اس کی سب سے روشن اعلیٰ اور ارفع مثال دنیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس وجود میں دیکھ چکی ہے۔ پس تم ہٹلر نپولین یا چنگیز خان اور تیمور کی بجائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو سامنے رکھتے ہوئے تیاری کرو لیکن یہ نمونہ دنیوی مثالوں سے سینکڑوں اور ہزاروں گنا بالا ہے بلکہ اتنا بالا ہے کہ آج بھی فرشتے اس پر مرحبا کہہ رہے ہیں۔

(الفضل یکم نومبر 1952ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئیق احمد بلال صاحب

نمرود- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا شدید مخالف

نمرود حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں بابل کی آشوری سلطنت کا جابر و ظالم اور مشرک بادشاہ تھا اور حضرت ابراہیمؑ کی پیغمبرانہ دعوت کا شدید ترین مخالف تھا۔

قرآن و حدیث میں کسی جگہ اس کا ذکر نام کی صراحت کے ساتھ نہیں آیا' البتہ قرآن مجید نے چند ایک مقامات پر اس کا ذکر نام لیے بغیر کیا ہے۔ ان میں سے سب سے اہم مقام سورۃ البقرۃ آیت 158 ہے جہاں ارشاد ہوتا ہے۔

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ خدا نے اس کو سلطنت بخشی تھی' ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے' وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں ہی دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا میرا خدا سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اب اسے مغرب سے نکال کر دکھا' یہ سن کر کافر لاجواب ہو گیا۔

مفسرین کے خیال میں اس مقام پر نمرود کی طرف ہی اشارہ ہے۔

نمرود کوش کا بیٹا یا پوتا تھا۔ محدث ابن کثیر نے اس کے دو نسب نامے نقل کیے ہیں۔ پہلے نسب نامے میں وہ کنعان بن کوش بن سام بن نوح کا اور دوسرے کی رو سے وہ قالح بن عابد بن صالح بن ارفخشد بن نوح کی اولاد میں سے تھا۔

(البدایہ والنہایہ' 148:17)

مگر یہ دونوں نسب نامے اسرائیلی روایات پر مبنی ہیں۔ جن کی ثقاہت محل نزاع ہے۔ چنانچہ ان نسب ناموں پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ جدید محققین کے ہاں نمرود کی کوش کی اولاد میں سے ہونے کی حد تک اتفاق پایا جاتا ہے۔ اس سے آگے نہیں۔

(Encyclopedia Britannica 1950ء)

بائبل میں نمرود کا ذکر تین مقامات پر آیا ہے۔ دو مقامات پر اسے کوش کا بیٹا اور سورما شکاری کہا گیا ہے (پیدائش 8:10 تا 10- تواریخ' 1: 10 تا 11) جب کہ تیسری جگہ آسور کو سرزمین نمرود بتلایا گیا ہے۔ (میکا 5:5 تا 6)

طبری نے مجاہد تابعیؒ کے حوالے سے اسے دنیا کے چار بڑے حکمرانوں (نمرود' ذوالقرنین' سلیمان اور بخت نصر) میں سے شمار کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا زمانہ حکومت چار سو سال تک رہا۔ چار سو سال سے اس کے پورے خاندان کی حکومت کا زمانہ مراد ہو سکتا ہے۔ بقول المسعودی اس نے 60 برس کی حکومت کی۔ حسب روایات یہود اس نے اپنے قبیلے والوں کی مختصر فوج سے آل یافث کو شکست دی اور تخت حکومت پر قابض ہو گیا۔ اس نے آذر کو اپنا وزیر (یا کوئی عہدہ دار) بنایا اس کے بعد وہ اپنی عظمت کے نشے میں خدا سے بیگانہ ہو گیا اور سخت قسم کا مشرک بن گیا۔

(The Jewish Encyclopedia)

حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں کلدانیوں کا سرکاری اور قومی مذہب شمس (نجوم) پرستی تھا۔ ان کے عقیدے میں سورج ہی سب سے بڑا دیوتا یا خدا تھا۔ نمرود خود کو اس سورج دیوتا کا مظہر یا اوتار قرار دیتا تھا اور اہل توحید کو اپنا اور اپنے مذہب کا باغی و منکر خیال کرتا تھا۔ دور حاضر کے بعض محققین کے خیال میں نمرود کا نام بھی ان کے دیوتائے اعظم نن اب Nin-Ib کے نام پر تھا اور اس کا اصل تلفظ نمرود تو Namurtu یا نن مرتھ Nin Murtu تھا۔ جو بعد میں استعمال ہوتے ہوتے نمرود بن گیا۔ چنانچہ وہ دیوتائے اعظم کا مظہر یا اوتار ہونے کی حیثیت سے خود کو خدائی اختیارات کا حامل خیال کرتا تھا اور اسی لئے اس نے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ مناظرے میں یہ کہا کہ میں ہی زندگی اور موت دیتا ہوں' مگر جب ابراہیمؑ نے جواب میں سورج کو مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع کر کے کائنات کے خدائی نظام میں تبدیلی کا مطالبہ کیا تو نمرود لاجواب ہو گیا۔

نمرود کی ابتدائی زندگی اور خاتمے کے بارے میں یہود و نصاریٰ میں بہت سی بے سروپا کہانیاں مشہور تھیں۔ مگر ان کی حقیقت کوئی نہیں ہے۔ اتنی بات یقینی ہے کہ نمرود ایک انتہائی طاقتور اور مضبوط حکمران تھا۔ پیدائش باب 10 میں اس کے زیر نگیں علاقوں کی فہرست ہے۔ مگر یہ مسئلہ ابھی تک تحقیق طلب ہے کہ اس سے کونسا حکمران مراد ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

حضرت مسیح موعود کی تحریریں اور ملفوظات جدید علم کلام کا بہترین اور زبردست ذخیرہ ہیں' اس کا ایک ناقابل تردید ثبوت یہ ہے کہ دین کے خلاف جدید فتنوں کے تدارک کے لئے جس کسی نے بھی قلم اٹھایا ہے اسے حضرت اقدس کی تحریرات اور ارشادات سے خوشہ چینی کرنی پڑی بعض اصحاب نے پورے پیراگراف ہی نقل کر ڈالے ہیں!!

اس وقت اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں اتنا عرض کرنا ضروری ہے کہ اس بے نظیر علمی چشمے سے فیض یاب ہونا سب سے زیادہ ہمارا حق ہے حق ہی نہیں بلکہ فرض بھی ہے۔

غیروں کے اعتراف

خواجہ حسن نظامی صاحب مشہور معروف لکھنے والے تھے حضرت مسیح موعود کی گراں قدر تصانیف اور جلیل القدر ملفوظات کے متعلق تحریر کرتے ہیں۔

"مرزا غلام احمد صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل بزرگ تھے.... آپ کی تصانیف کے مطالعہ اور آپ کے ملفوظات کے پڑھنے سے بہت فائدہ پہنچ رہا ہے اور ہم آپ کے تبحر علمی اور فضیلت و کمال کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔"

(اخبار منادی 27 فروری 1930ء)

یہ اور اس قسم کے بیسیوں اعترافات ہیں لیکن مضمون کی طوالت کے ڈر سے صرف اسی ایک اعتراف پہ اکتفا کرتا ہوں۔ پس حضرت مسیح موعود کے ان پاکیزہ ملفوظات کی اہمیت و افادیت واقعی منفرد نوعیت کی ہے اور یہ خالی نولی باتیں نہیں بلکہ حقیقت ہے اور ایسی حقیقت کہ جس کو دوست اور دشمن بھی تسلیم کرتے ہیں۔

بے شک یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ مسیح موعود نے دنیا کے سامنے علمی جواہرات اس کثرت سے بکھیرے کہ اپنے اور بیگانے اس حقیقت کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

پس کیا ہی بدقسمت وہ انسان ہے جو پیاس سے مر رہا ہو حالانکہ اس کے سامنے شیریں پانی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجود ہو مگر وہ اس سے اپنی پیاس نہیں بجھاتا اس سے فائدہ اٹھانا آج ہمارا کام ہے۔

ہم اور ہماری ذمہ داری

میرے بھائیو قصہ کوتاہ موجودہ مسموم اور زہریلی مادیت اور دجالیت کی فضا سے بچنے کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کے ملفوظات اور تحریرات کا مطالعہ کریں بلکہ زندگی کے لائحہ عمل میں اس چیز کو شامل کر لیں کہ روزانہ فرصت کے اوقات میں ملفوظات کی کسی نہ کسی جلد کا خواہ وہ چند سطور ہی ہوں ضرور مطالعہ کریں گے اگر آپ یہ عہد کر لیں تو یقین کریں کہ انشاء اللہ اپنے اندر جلد ایک انقلاب محسوس کریں گے ان میں بیان ہزارہا مسائل کو دماغوں اور ذہنوں میں راسخ کرنے کے لئے ایک ہمہ گیر جدوجہد کا آغاز ہونا چاہئے اس بارے میں بھی سب سے زیادہ ذمہ داری ہم نوجوانان احمدیت پر عائد ہوتی ہے کہ ہم ان علمی خزائن کی قدر و قیمت کو سمجھیں اور کثرت سے مطالعہ کریں اور پھر ہم اپنے ماحول اور اپنی مجلسوں کو ان انوار سے ہمیشہ منور کرتے رہیں۔ نہ صرف خود ان آسمانی زمردوں' موتیوں' اور یاقوتوں سے اپنا دامن بھر لیں بلکہ دوسروں کی بھی جھولیاں بھرنے والے ہوں۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کر کے اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں۔

ارشاد حضور "وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔" (نزول المسیح)

پس تکبر کی زہر سے ہم اسی وقت بچ سکتے ہیں جب حضرت مسیح موعود کے جاری کردہ شیریں سمندر سے اپنے آپ کو سیراب کرتے رہیں اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو یقیناً اپنی نجات کے دروازے خود اپنے ہاتھ سے بند کرتے ہیں اور ہلاکت کی راہیں خود اپنے ہاتھوں سے کھولتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس تغافل اور تساہل سے بچائے رکھے۔

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار

امدادی کتب

ازالہ اوہام' نزول المسیح' براہین احمدیہ' فتح اسلام' ملفوظات جلد اول' جلد سوئم' الفضل 1919ء الفضل 98ء اپریل 48ء' الفضل 9 مارچ 83ء) اخبار منادی 27 فروری' حیات قدسی' تاثرات قادیان مولفہ ملک فضل حسین' حضرت مسیح موعود کی کتب کا اجمالی تعارف جلد اول تالیف عبدالباری قیوم۔

آسنور

یہ ضلع اننت ناگ کشمیر میں ایک قصبہ ہے۔ اس کا پرانا نام ناسنور تھا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اس کا نام آسنور رکھا۔ یہ ایک احمدی بستی ہے۔

مولانا محمد اسد اللہ قریشی کشمیری (وفات یافتہ) اپنی کتاب "تاریخ احمدیت جموں و کشمیر" میں لکھتے ہیں۔

"ناسنور میں 1884ء میں خواجہ عمر ڈار....... احمدی ہوئے۔ قادیان سے بیعت کر کے واپس آئے تو گاؤں میں مخالفت شروع ہو گئی۔ مخالفت کے دوران اللہ تعالیٰ نے بعض سعید الفطرت لوگوں کو احمدیت کی طرف راہنمائی کی۔ چنانچہ آپ کے بعد مولوی محمد ابراہیم صاحب ناسنور۔ مولوی غلام احمد لون ناسنور ہے انور ملک صاحب ناسنور۔ مولوی محمد عبداللہ وکیل (شوپیاں)۔ محمد میر گاگرن۔ میرن حبیب اللہ گاگرن اور غلام رسول ماتلو نے بیعت کی۔ اور رفتہ رفتہ سارا قصبہ احمدی ہو گیا۔ اب ناسنور مشہور احمدی قصبہ شمار ہوتا ہے۔ ناسنور کا نام حضرت امام جماعت الثانی....... نے آسنور رکھا تھا۔ اب دونوں ناموں سے موسوم ہے۔ آسنور کے نام سے بھی اور ناسنور کے نام سے بھی۔ منشی محمد الدین فوق نے بھی "تاریخ اقوام کشمیر" جلد دوم میں ناسنور کے احمدی خاندانوں کا ذکر کیا ہے۔

(تاریخ احمدیت جموں کشمیر از مولانا محمد اسد اللہ قریشی۔ طابع و ناشر مولف کتاب ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ ص 229.....

حضرت مصلح موعود نے بھی آسنور میں قیام فرما کر اسے برکت بخشی۔ ناظر اشاعت مکرم سید عبدالحئی شاہ صاحب کا تعلق بھی اسی گاؤں سے ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں یوم آزادی کی تقریبات

○ دفتر الفضل ربوہ میں یوم آزادی کے موقع پر 14۔ اگست کی صبح ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں 1947ء کے موقع کے حالات سنائے گئے محترم مولانا عبدالستار خان صاحب رکن ادارہ الفضل نے دعا کرائی اس موقعہ پر حاضرین کو مٹھائی اور چائے پیش کی گئی۔ دفتر الفضل پر جھنڈا لہرایا گیا اور بجلی کے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔

ربوہ کے جماعتی دفاتر پر قومی جھنڈا لہرایا گیا اور تعطیل رہی۔

اہل ربوہ نے چھتوں پر سائیکلوں موٹر سائیکلوں اور کاروں پر قومی پرچم لہرائے۔ قومی ترانے سنائے گئے۔ سرکاری دفاتر پر قومی پرچم لہرائے گئے اور بعض سرکاری دفاتر پر چراغاں کیا گیا۔ تعلیمی اداروں میں اس سلسلے میں خصوصی پروگرام منعقد ہوئے۔

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

میں تقریب یوم آزادی

مورخہ 14۔ اگست 99ء نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں یوم آزادی کی تقریب نہایت ذوق و شوق کے ساتھ منائی گئی جس میں اساتذہ اور طلباء نے شمولیت کی۔ تقریب کا آغاز اسلام آباد سے نشر ہونے والے قومی ترانہ میں شرکت کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد تلاوت قرآن کریم طالب علم نور الجمیل نے کی۔ نذرانہ عقیدت طالب علم عطاء الرؤف نے "محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے" خوش الحانی سے پیش کیا۔ ملی نغمات "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" طالب علم صباح الظفر نے اور "سوہنی دھرتی اللہ رکھے" طالب علم عطاء الرؤف نے پیش کئے۔

اس تقریب کے سیکرٹری مکرم راجہ فاضل احمد استاد اکیڈمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آزادی کی جدوجہد اور تعمیر پاکستان میں جماعت احمدیہ کی خدمات کسی اور جماعت سے کم نہیں رہیں۔ ان خدمات کو مورخین نظر انداز نہیں کر سکتے مکرم قریشی عبدالصمد استاد اکیڈمی نے اپنی تقریر میں کہا کہ حضرت المصلح موعود اور حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے تحریک پاکستان کے ہر موڑ پر مسلمانان برصغیر کی راہنمائی کی ہے اور قائد اعظم کے شانہ بشانہ بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

تقریب کے اختتام پر مکرم محمد خالد گورایہ پرنسپل نے اپنے مختصر خطاب میں انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب انچارج انگلش میڈیم نے پاکستان کی سلامتی کی دعا کرائی۔ جملہ حاضرین اور طلباء میں اس موقع پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اعلان داخلہ

○ گورنمنٹ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل پروگرام کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں باٹنی۔ اکنامکس، سیاسیات، شماریات، ذولوجی، متعلقہ مضمون میں ماسٹرز میں کم از کم 50 فیصد حاصل کئے ہونے لازمی ہیں، داخلہ فارم UBL کالج برانچ سے 100 روپے کے عوض دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔ اگست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر کی صاحبزادی نعمانہ ملک صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ایم بی بی ایس (آر ایم پی) مقیم امریکہ نے فارمیسی کا فائنل امتحان دیا ہے۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ اسی طرح ان کے میاں مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے بھی احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ سحرش ندا بنت مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد عمر تقریباً پونے دو سال بعارضہ ملیریا شدید بیمار ہے اور بخار کی شدت میں کمی واقع نہیں ہو رہی۔ اس طرح عزیزم رانا فرہاد اعظم، عمر چار سال بوجہ بخار بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں بچوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

گمشدہ سند

○ گلزار احمد ولد شیر محمد کی سند جاری کردہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا پہاڑی درہ کے قریب ربوہ میں کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی یا مقصود احمد صوفی مٹھائی والے دار النصر وسطی 22/17 کو پہنچا دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت نیوٹران بم بنائے گا

بھارت کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین راج گوپال چدم برم نے انکشاف کیا ہے کہ بھارت نے نیوٹران بم بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے کہا یہ بم بنانا کوئی مشکل کام نہیں۔ اب ہم کسی بھی جسامت اور کسی بھی قسم کا ایٹمی بم بنا سکتے ہیں۔ نیوٹران بم کا دھماکہ کم شدت کا ہوتا ہے مگر یہ زندگیوں کے لئے زیادہ ہلاکت خیز ہوتا ہے۔ عمارتوں اور تنصیبات کو اس سے کم نقصان ہوتا ہے۔

سازگار فضا کا انتظار

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہم پاکستان سے مذاکرات کے لئے سازگار فضا کے منتظر ہیں۔ امن مذاکرات کی بحالی کے لئے مشترکہ گراؤنڈ تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کا انتخابی منشور جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دوبارہ اقتدار ملا تو جنگی بجٹ بڑھا دوں گا۔ منشور میں غیر ملکیوں کو اعلیٰ ترین عہدے دینے کے خلاف قانون بنانے کا عہد بھی کیا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد سونیا گاندھی کو وزیر اعظم بننے سے روکنا ہے۔ منشور میں کہا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل کیا جائے گا۔ سی ٹی بی ٹی پر فی الحال دستخط نہیں کر سکتے۔

مقبوضہ کشمیر میں دو بم دھماکے

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بارودی سرنگوں سے پولیس کی دو گاڑیاں تباہ کر دیں۔ حزب المجاہدین نے یہ کام کرنے والے مجاہدین کو ایک لاکھ روپیہ انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ مجاہدین نے کنٹرول لائن کے نزدیک بھارتی پوسٹ تباہ کر دی جس سے 19 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

افغانستان میں شدید لڑائی

افغانستان میں شدید لڑائی کے بعد طالبان سے 4۔ اہم علاقے چھن گئے۔ شمالی اتحاد نے بگرام کے ہوائی اڈے، چاری کار، گل بہار اور جبل السراج پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ طالبان نے دو ہزار افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

اسامہ روس کے خلاف بھی

روس نے الزام لگایا ہے کہ اسامہ بن لادن نے داغستان میں مجاہدوں کو بھاری رقم دی ہے۔ روس نے کہا ہے کہ ان مجاہدین نے غیر ملکی ذرائع سے بھاری رقمیں حاصل کی ہیں جو خلیج کے ممالک نے دی ہیں۔ یہ رقوم افغانستان کے راستے سے آئیں جس کا مقصد منشیات کی تجارت اور اسلامی پروپیگنڈہ تھا۔

بھارت اور پاکستان پر پابندی

متحدہ عرب امارات نے بھارت ر پاکستان کے غیر ہنرمند افراد کے لئے ویزے جاری کرنا بند کر دیئے ہیں۔

بھارتی فوج میں افسروں کی کمی

کارگل کی لڑائی کے بعد بھارتی فوج میں افسروں کی کمی ہو گئی ہے۔ ملک میں بے روزگاری کے باوجود نوجوان فوج میں بھرتی ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ مسلح افواج کو 14۔ ہزار، بحریہ کو 500 اور فضائیہ کو 1900 افسران درکار ہیں۔

کلنٹن انتظامیہ مطالبہ سے دستبردار

واشنگٹن میں امریکہ اور طالبان کے درمیان مذاکرات کے بعد امریکی حکومت اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے کے مطالبہ سے دستبردار ہو گئی ہے۔ اب امریکہ نے اسامہ کو مصر یا سعودی عرب کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔

اسرائیل فلسطین مذاکرات پھر ناکام

اسرائیل اور فلسطین کے مابین مغربی کنارے سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے بارے میں مذاکرات ایک بار پھر ناکام ہو گئے۔ جس سے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کا منصوبہ ایک بار پھر تعطل کا شکار ہو گیا ہے۔ فلسطین چاہتا ہے کہ مغربی کنارے سے فوج کا انخلاء نومبر تک مکمل ہو جائے جبکہ اسرائیل یہ مرحلہ فروری 2000ء تک مکمل کرنا چاہتا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 20۔ اگست 1999ء

12-40 a.m.	تقریر۔ از حافظ صالح محمد صاحب۔ جلسہ سالانہ یو۔کے۔ 1999ء
1-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
1-45 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
3-00 a.m.	عربی زبان سیکھئے۔
3-20 a.m.	اردو ادب کا احمدیہ دبستان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-15 a.m.	فرام دی آرکائیوز۔ تبرکات۔ تقریر۔ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری۔
7-20 a.m.	اردو کلاس۔
8-30 a.m.	عربی زبان سیکھئے۔
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
11-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-45 a.m.	سرائیکی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ 91-4-24 سرائیکی ترجمہ کے ساتھ۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ لائیو۔ 99-8-20
6-00 p.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ 99-8-20
8-15 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ نسیم مہدی صاحب کے ساتھ۔
8-50 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 17 اگست- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
18-اگست- غروب آفتاب- 6-51
19-اگست- طلوع فجر- 4-04
19-اگست- طلوع آفتاب 5-34

طیارے کا ہرجانہ طلب کیا جائے گا
وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے کہا ہے پاکستان کو اپنے تباہ شدہ طیارے کا ہرجانہ طلب کرنے کا اختیار ہے۔ امریکہ نے جنوبی کوریا کو ہرجانہ ادا کیا تو ہمیں بھی ہرجانہ لینے کا حق ہے۔ قومی اسمبلی کی کشمیر کمیٹی نے عالمی برادری سے بھارت کی مذمت کا مطالبہ کرنے کی قرارداد منظور کرلی۔ کمیٹی کے چیئرمین چوہدری سرور نے یہ قرارداد پاکستان میں اقوام متحدہ کے نمائندہ کے حوالے کردی۔

اٹلانٹک کا ملبہ اٹھالیا گیا
بدین سے چوبیس میل دور تباہ ہونے والے پاکستانی بحریہ کے ہوائی جہاز اٹلانٹک کا سارا ملبہ اٹھالیا گیا ہے۔ علاقے کا کنٹرول پاک بحریہ نے سنبھال لیا ہے۔ پاکستان کے پاس اب بھی تین اٹلانٹک طیارے ہیں۔

بھارت نے اعتراف کرلیا
بھارتی وزارت دفاع کی ابتدائی خفیہ رپورٹ میں انکشاف کرتے ہوئے یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ پاک بحریہ کا طیارہ اٹلانٹک جب مار گرایا گیا تو وہ ممکنہ طور پر پاکستانی علاقے میں تھا یا پھر انٹرنیشنل بارڈر پر تھا۔ بھارتی بحریہ نے بھی اپنا موقف بدل لیا ہے اور کہا ہے کہ پاک بحریہ کے طیارے کو "مترا" نامی میزائل مارنے سے قبل کوئی وارننگ نہیں دی گئی۔ بھارتی وزارت دفاع کے خفیہ ادارے نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ بھارتی ہیلی کاپٹروں نے طیارے کا ملبہ اٹھانے کے لئے پاکستانی حدود کی خلاف ورزی کی۔

بھارت کو سخت سفارتی دھچکا
پاکستانی طیارہ مار گرائے جانے سے بھارت کو سخت سفارتی دھچکا لگا ہے کیونکہ امریکہ سمیت کوئی ملک یہ بات ماننے کو تیار نہیں کہ طیارے نے بھارتی حدود کی خلاف ورزی کی تھی۔

کوئی تحریک کامیاب نہیں ہوگی
وزیر اعلیٰ سرحد کے معاون خصوصی میجر (ر) عامر نے کہا ہے کہ حکومت کے خلاف کوئی تحریک موثر نہیں ہوگی۔ افغانستان اور ایران کے طرز کا کوئی انقلاب یہاں نہیں آسکتا۔ اعلان واشنگٹن سے کچھ کھویا نہیں پایا ہی ہے۔

پاکستانی اور بھارتی شہریوں میں تصادم
برکی کے قریب گھونڈی بارڈر پر پاکستانی اور بھارتی شہریوں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا۔ ہزاروں پاکستانی اپنے پرچم اٹھائے ڈھول باجوں کے ساتھ بارڈر دیکھنے گھونڈی رینجرز پوسٹ پر گئے۔ جھنڈے اتارنے کی تقریب ختم ہوئی تو بھارتی شہریوں نے پاکستانیوں پر پتھر پھینکے اور نعرہ بازی کی۔ پاکستانی شہریوں نے جوابی پتھراؤ کرکے بھارتی شہریوں کو بھگا دیا۔ زخمیوں میں بھارتی سیکیورٹی فورس کے افسر اور اہلکار ... سمیت 20 سے زائد بھارتی اور 2 پاکستانی شامل ہیں۔

آزاد کشمیر کا وزیر نشے میں گرفتار
آزاد کشمیر کے وزیر بلدیات چوہدری یاسین کو پیر کے روز مانچسٹر سے اسلام آباد آنے والی فلائٹ سے نشے کی حالت میں 56 بوتل شراب کے ساتھ کسٹم والوں نے گرفتار کر لیا۔ وہ دوران پرواز دو ساتھیوں کے ساتھ شراب پیتے رہے۔

کراچی میں چھاپے 12- گرفتار
کراچی پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر متحدہ اور مہاجر قومی موومنٹ کے 12- سرگرم کارکنوں کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرلیا۔ یہ چھاپے ناظم آباد' جوہر آباد' عزیز آباد اور لانڈھی میں مارے گئے۔

حکومت کو ہٹانے کی دھمکی
تحریک تحفظ ناموس رسالت میں شامل ملک کی 36 سیاسی مذہبی اور سماجی تنظیموں نے کہا ہے کہ حکومت نے نظام مصطفیٰ کے قیام 'کشمیر کی آزادی اور سودی نظام کے خلاف جہاد نہ کیا تو اسے ہٹا دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ مولانا عبدالستار خان نیازی کی قیادت میں ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔

ملک ٹوٹ سکتا ہے
تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ نواز شریف کے پیدا کردہ حالات سے ملک ٹوٹ سکتا ہے۔ طاقت کا مرکز اسلام آباد سے رائے ونڈ منتقل ہوگیا ہے۔

لاہور میں صفائی کا نظام نجی تحویل میں
حکومت پنجاب نے لاہور میں صفائی کے انتظام کو نجی تحویل میں دینے کے لئے سنگاپور کی ایک فرم سے مذاکرات شروع کردیئے ہیں۔

تین ماہ سے پہلے کنکشن نہ کاٹیں
وفاقی محتسب نے ہدایت جاری کی ہے کہ بجلی' گیس' پانی اور فون وغیرہ کا کنکشن صرف ایک ماہ کا بل ادا نہ کرنے پر نہ کاٹا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کرنا مسلمہ روایات ... ہے۔ اور یہ بدانتظامی کے زمرہ میں آتا ہے۔

چار ملکی ہاکی ٹورنامنٹ
ہالینڈ نے پاکستان کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے ہرا کر چار ملکی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا ہے۔ یہ مقابلے ایمسٹرڈم میں ہوئے تھے۔

کورٹ فیس میں اضافہ واپس
چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے ناجائز حراست اور توہین عدالت کی درخواستوں پر کورٹ فیس میں اضافہ واپس لے لیا ہے۔ ان درخواستوں پر فیس حسب سابق 200 روپے ہی رہے گی۔

پیپلز پارٹی بھوک ہڑتال
نواز ہٹاؤ تحریک کے سلسلے میں پیپلز پارٹی کے 150 حامیوں نے سندھ اسمبلی کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ ہڑتالیوں میں 25- ایم پی اے ہیں پیپلز پارٹی کے نثار کھوڑو نے کہا کہ ہم یہ احتجاج وفاق کی سندھ مخالف پالیسیوں کی وجہ سے کر رہے ہیں۔

ورلڈ کپ کی شکست کی بھی تحقیقات
لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس قیوم نے ورلڈ کپ میں بھی شکست کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ فاضل عدالت نے احتساب بیورو سے کرکٹ میں جوئے کے بارے میں مواد طلب کرلیا ہے۔ انکوائری کی میعاد 30- ستمبر تک بڑھادی گئی ہے۔

جنرل ضیاء کی برسی یوم نجات
پیپلز پارٹی نے 17- اگست کو جنرل ضیاء کی برسی کے موقع پر یوم نجات منایا۔

پولیس مقابلہ میں ایس ایچ او جاں بحق
تھانہ ... سن (جھنگ) کے علاقہ ساجھووال میں ملزموں نے ایک پولیس اہلکار پر حملہ کرکے اسکی رائفل چھین لی اور اس سے ایس ایچ او پر فائرنگ کرکے اسے مارڈالا۔ جوابی کارروائی سے ایک ملزم ہلاک ہوگیا۔

متحدہ اپوزیشن ریلی
جماعت اسلامی اور دیگر جماعتیں بھی عوامی اتحاد کی ریلی میں شرکت پر آمادہ ہوگئیں یہ ریلی جسے اب متحدہ اپوزیشن ریلی کا نام دیا گیا ہے 28- اگست کو ناصر باغ لاہور سے شروع ہوگی یہ ریلی نواز ہٹاؤ مہم کا حصہ ہے۔

نواز شریف کی نصف میعاد
17- اگست کو وزیر اعظم نواز شریف کے عہدہ کی نصف مدت یعنی اڑھائی سال مکمل ہوگئے ہیں۔

بجلی گیس اور پٹرول پر سیلز ٹیکس
آئی ایم ایف سے معاہدہ کے نتیجہ میں ملک بھر میں بجلی گیس اور پٹرول کی مصنوعات پر پیر سولہ اگست سے سیلز ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔ تاہم وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمتیں نہیں بڑھیں گی۔

چین میں سیلاب سے 4- ہزار ہلاک
چین میں مسلسل طوفانی بارشوں سے سیلاب کی صورت حال سنگین ہوگئی ہے۔ چھ کروڑ 20 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ دریائے ییلو اور یانگ زی میں طغیانی سے وسیع علاقہ زیر آب آگیا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد 4- ہزار ہو چکی ہے۔

ضرورت ہے
میٹرک پاس دیانتدار اور محنتی نوجوان کی- صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں-
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ- فون 212399

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' اگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں-
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

گرلز ہائی سکول برائے فروخت یا کرایہ پر
ربوہ میں ایک چلتا ہوا گرلز ہائی اسکول فروخت یا کرایہ پر دینا مقصود ہے- ایسے افراد / پارٹیاں جو متعلقہ فیلڈ میں تجربہ رکھتے ہوں- نیز ادارہ چلانے کے خواہشمند ہوں- 22 اگست 1999ء تک مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں- 689 پرنسپل

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور- ربوہ
دکان 04524-699
گھر 04524-211971

زرعی رقبہ برائے فروخت
4 سے 8 ایکڑ زرعی رقبہ برائے فوری فروخت ہے- مناسب دام اور اعلیٰ لوکیشن واقعہ احمد نگر ربوہ سے صرف 2 کلومیٹر سرگودھا فیصل آباد روڈ سے لنک روڈ پر
برائے رابطہ- چوہدری عبدالسلام سکنہ احمد نگر فون فارم 04524-212123 گھر 211263